سوال

(33) کیا واقعی اب ہر قسم کے اجتہاد کا دروازہ بند ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا واقعی اب ہر قسم کے اجتہاد کا دروازہ بند ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اجتہاد ملکہ کسبی ہے۔ اسی لئے یہ بند نہیں خود حنفیہ کی تصریح ہے۔ کہ شیخ ابن ہمام شارح ہدایہ درجہ اجتہاد کو پہنچا ہوا تھا۔

شرفیہ

اجتہاد جاری ہے۔ اور قرب قیامت تک جاری رہے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے یوم النحر میں جو خطبہ فرمایا تھا۔ فلیبلغ الشاہد والغائب فرب مبلغ اوعی من سامع (متفق علیہ مشکواة ص233 ج1) اور دوسری روایت میں ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نضر اللہ عبدا اسمع مقالتی وفحفظہما ووعاہا ضرب حاصل فقہ ورب حامل فقہ الی من ہو الفقہ منہ الحدیث (رواہ شافعی۔ بہیقی۔ احمد۔ ترمذي۔ ابوداوٗد۔ ابن ماجہ والدارمی مشکواة ج3051)

وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یزال من امتی امة قائمة با امر اللہ لا یضرہم من خذلہم ولا من خالفہم حتی یاتی امر اللہ وہم علی ذلک (متفق علیہ۔ مشکواة۔ ص583 ج2) ان احادیث سے ثابت ہوا کہ صحابہ کرام نے آپ کے حکم سے تا بعین کو احکام شریعت پہنچائے۔ انہوں نے آگے اپنے شاگردوں کو علی ھذا القیاس قیامت تک یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ اور ہر زمانے میں پہلو سے بھی بعض افقہ ہوں گے۔ اور قیامت تک بسبب تفقہ حق پر رہیں گے۔ پس ثابت ہوا کہ قیامت تک اجتہاد جاری رہے گا۔ اس لئے کہ تمام جزیئات کتاب وسنت میں مصرحہ نہیں۔ پس سوائے اجتہاد کے کوئی چارہ نہیں۔ اور یہ امر بدیہی ہے کہ کوئی جاہل مطلق ہی اس سے انکار کر سکتا ہے۔ فافہم وتدبر اور مقلدین کا دعویٰ انقطاع اجتہاد رجما بالغیب اور قول باطل بلا دلیل ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص177

محدث فتویٰ